66822 ـ اگر روزوں کا فدیہ دینے کے لیے مسکین نہ ملے تو کیا مال صدقہ کیا جا سکتا ہے ؟

سوال

میں دائمی مرض کی شکار ہوں، ڈاکٹر نے مجھے روزہ رکھنے سے منع کیا ہے، مجھے کوئی مسکین نہیں ملا جسے میں بطور فدیہ کھانا کھلا سکوں، روپوں کی شکل میں کتنی کرنسی بنتی ہے تا کہ میں خرچ کر سکوں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے کہ آپ کو شفایابی سے نوازے، اور اس بیماری کو آپ کے لیے گناہوں کا کفارہ بنائے، اور آخرت میں آپ کے درجات کی بلندی کا باعث ہو.

دائمی بیماری کا شکار مریض جو نہ تو روزہ رکھ سکتا ہو، اور نہ ہی روزے کی قضاء کرسکے اس پر روزہ فرض نہیں، بلکہ ہر دن کے بدلے ایك مسکین کو کھانا کھلانا ہوگا.

کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے:

اور وہ لوگ جو اس کی طاقت نہیں رکھتے وہ ایك مسکین کا کھانا دیں البقرۃ (184).

عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ:

" یہ آیت منسوخ نہیں، بلکہ بوڑھی عورت اور مرد جو روزہ نہ رکھ سکتے ہوں وہ ہر دن کے بدلے ایك مسکین کو کھانا کھلا دیں "

صحیح بخاری حدیث نمبر (4505).

اور دائمی مریض جسے شفایابی کی امید نہ ہو اسے بوڑھے آدمی کا حکم ہی ہوگا.

ابن قدامہ رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" وہ مریض جسے شفایابی کی امید نہ ہو ہر دن کے بدلے ایك مسکین کو کھانا کھلائے؛ کیونکہ وہ بوڑھے آدمی کے

حکم میں ہے " انتہی.

دیکھیں: المغنی ابن قدامہ (4 / 396).

مسلمان ممالك تو ایسے مساکین اور فقراء افراد سے بھرے پڑے ہیں جنہیں اپنے اہل و عیال کے کفالت کے لیے کافی مال نہیں ملتا، اور کوئی بھی ملك ایسے افراد سے خالی نہیں، چاہے کسی ملك میں ان کا وجود نادر ہو وہ ضرور ملتے ہیں، اور پھر فلاحی تنظیموں کا وجود بھی پایا جاتا ہے، جو صدقہ و خیرات، اور زكاة کا مال اکٹھا کر کے مستحقین تك پہنچانے کا فریضہ سرانجام دیتی ہیں.

اگر آپ کو کوئی مسکین نہ ملے تو آپ اس کے بدلے میں رقم کیسے دے سکتی ہیں ؟

اور پھر یہ رقم کسے دینگی ؟

یعنی اس کا مطلب یہ ہوا کہ یہ مشکل تو موجود ہے، چنانچہ رقم دینی جائز نہیں، اوراگر جائز بھی ہو تو یہ صرف فقراء اور مساکین کو ہی دی جا سکتی ہے، کسی اور کو نہیں.

بہر حال آپ کو فقراء اور مساکین تلاش کرنے کی کوشش کرنا ہوگی اور اگر آپ کو اپنے علاقے میں نہیں ملتے تو پھر آپ کسی ثقہ اور بااعتماد شخص کو اپنی طرف سے وکیل مقرر کر دیں جو آپ کی جانب سے غلہ مساکین تك پہنچائے، اس میں کسی شخص یا خیراتی تنظیم کا ہونے میں کوئی فرق نہیں.

آپ کو یہ بھی علم ہونا چاہیے کہ آپ کے لیے آپ پر بطور فدیہ واجب شدہ غلہ اور کھانے کے بدلے میں رقم ادا کرنی جائز نہیں؛ کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی نے آپ پر " مسکینوں کو کھانا اور غلہ دینا " فرض کیا ہے، نہ کہ رقم اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے:

اور ان لوگوں پر جو اس کی طاقت رکھتے ہیں مسکین کا کھانا بطور فدیہ ہے البقرة (184).

اس کی تفصیل سوال نمبر (39234) کے جواب میں بیان ہو چکی ہے آپ اس کا مطالعہ کریں.

واللہ اعلم .